تلنگانہ کے کئی اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی

حیدرآباد۔ 26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) محکمہ موسمیات نے تلنگانہ کے کئی اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔محکمہ موسمیات نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے بعض اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔جن اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش قیاسی کی گئی ہے ان میں بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، نلگنڈہ، سوریا پیٹ، میدک، کامارڈی اور ناگرکرنول شامل ہیں۔محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے چند مقامات پر ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بوندا باندی ہوسکتی ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھی ریاست کے ایک دو مقامات پر بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ 27 فروری سے 4 مارچ تک تلنگانہ بھر میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

حیدرآباد کیلئے جدید ٹرانسپورٹ سسٹم پوڈ ٹیکسی متعارف کروانے کی تیاری

حیدرآباد۔ 26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے شہریوں کے لئے آمدورفت کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت ایک جدید ٹرانسپورٹ سسٹم پوڈ ٹیکسی متعارف کروانے کی تیاری کر رہی ہے۔میٹرو مسافروں کو اسٹیشن سے ان کی منزل تک پہنچانے کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے پرسنل ریاپڈ ٹرانزٹ (پی آر ٹی) کے نام سے یہ نظام لایا جارہا ہے جو میٹرو اسٹیشنوں کو براہ راست بڑے دفاتر، آئی ٹی ہب اور رہائشی علاقوں سے جوڑے گا۔فی الوقت حیدرآباد میں روزانہ تقریباً پانچ لاکھ افراد میٹرو کا استعمال کرتے ہیں لیکن ان کو اسٹیشن سے اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے بسوں اور آٹو کی عدم دستیابی، زیادہ کرائے اور ٹریفک کے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان مشکلات کے پیشِ نظر حکومت نے سڑکوں کے ٹریفک سے ہٹ کر ایلیویٹڈ ٹریکس پر چلنے والی پوڈ ٹیکسیوں کے منصوبہ کا فیصلہ کیا ہے۔پہلے مرحلہ میں یہ منصوبہ رائے درگم سے کوکٹ پلی، رائے درگم سے ہائی ٹیک سٹی، فینانشل ڈسٹرکٹ، نالج سٹی اور سکریٹریٹ کے قریبی علاقوں میں نافذ کرنے پر غور کیا جارہا ہے۔یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ڈیزائن، بلڈ، فینانس، آپریٹ اور ٹرانسفر ماڈل پر یار کیا جائے گا جس کے لئے تکنیکی اور مالیاتی مطالعہ کرنے والے مشیر کے انتخاب کا عمل شروع ہو چکا ہے۔یہ پوڈ ٹیکسیاں مکمل طور پر خودکار ہوں گی جو بغیر ڈرائیور کے چلیں گی اور ان کی رفتار 40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ایک وقت میں 6 سے 8 مسافروں کی گنجائش والی یہ ٹیکسیاں فی گھنٹہ تقریباً 10 ہزار افراد کو منتقل کرنے کی صلاحیت رکھیں گی۔بجلی یا بیٹری پر چلنے کی وجہ سے یہ ماحول دوست ہوں گی اور ان میں ایڈوانس بکنگ کی سہولت بھی میسر ہوگی جس سے سفر کا وقت کافی حد تک کم ہوجائے گا۔ممبئی میں اسطرح کے منصوبے پر کام شروع ہونے کے بعد اب حیدرآباد بھی ٹرانسپورٹ کے اس نئے باب کا آغاز کرنے کیلئے تیار ہے۔

کوٹ دوار پر راہول گاندھی کا بیان رام چندرراؤ کا شدید ردعمل

حیدرآباد۔ 26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اترا کھنڈ کے کوٹ دوار میں حال ہی میں پیش آئے واقعہ پر لوک سبھا میں قائد اپوزیشن اور کانگریس کے سینئر قائد راہول گاندھی کی جانب سے حال ہی میں دیئے گئے بیان پر تلنگانہ بی جے پی کے صدر رام چندرراؤ نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے راہول گاندھی کے ریمارکس پر برہم ہوتے ہوئے کہا کہ بزدل کا لفظ دراصل کانگریس پارٹی پر ہی صادق آتا ہے۔رام چندرراؤ نے الزام لگایا کہ کانگریس اپنے دور اقتدار میں دہشت گردی کو روکنے میں مکمل ناکامی رہی اور ملک میں فرقہ واریت ونفرت کو فروغ دیا ہے۔انہوں نے مشورہ دیا کہ دوسروں پر تنقید کرنے سے پہلے کانگریس قائدین کو گزشتہ برسوں کے دوران اپنی پارٹی کی کارکردگی کا خود احتساب کرنا چاہیے۔بی جے پی قائد نے کہا کہ جو کانگریس اقتدار میں رہتے ہوئے ملک کی سلامتی کا تحفظ نہ کرسکی اس کا اب دوسروں کے بارے میں ایسی باتیں کرنا مضحکہ خیز ہے۔

تلنگانہ کے انتظامی ڈھانچہ میں بڑی تبدیلی....

45 آئی اے ایس عہدیداروں کے تبادلے۔مشرف علی فاروقی تھرڈ ڈسکام چیرمین مقرر

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حکومت تلنگانہ نے ریاست کے انتظامی ڈھانچہ میں ایک بڑی تبدیلی لاتے ہوئے بڑے پیمانہ پر 45 آئی اے ایس عہدیداروں کے تبادلے کئے ہیں۔اس سلسلہ میں احکامات چیف سکریٹری کے رام کرشنا راؤ نے جاری کئے ہیں۔ان احکامات کے مطابق سنجے کمار اسپیشل سکریٹری صنعت وتجارت کو پنچایت راج اور دیہی ترقی کا اسپیشل چیف سکریٹری مقرر کیا گیا ہے جبکہ این سری دھر پنچایت راج سے ہٹا کر آئی ٹی اور صنعت و تجارت کا پرنسپل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے اور وہ مائنس وجیولوجی کی ذمہ داریاں بھی سنبھالتے رہیں گے۔راہول بوجا کو محکمہ آبپاشی سے جی اے ڈی (پولیٹیکل) میں پرنسپل سکریٹری کے طور پر منتقل کیا گیا ہے اور انہیں بی سی ویلفیئر کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔دہلی میں تلنگانہ بھون سے وابستہ گوروا پل اب ٹی جی ایم ایس آئی ڈی سی کے ایم ڈی ہوں گے جبکہ مشرف علی فاروقی کو ٹی جی ایس پی ڈی سی ایل سے ہٹا کر نئی قائم ہونے والے تھرڈ ڈسکام کا سی ایم ڈی بنایا گیا ہے اور ان کی جگہ جتیش وی پاٹل کو ٹی جی ایس پی ڈی سی ایل کا نیا سی ایم ڈی مقرر کیا گیا ہے۔اسی طرح محبوب نگر کے کلکٹر بی وجیندر کو تلنگانہ سوشل ویلفیئر ریزیڈنشل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس سوسائٹی کا سکریٹری اور کمشنر ایس سی ڈیولپمنٹ لگایا گیا ہے جبکہ دیویہ دیوراجن ایس ای آر پی کی سی ای او کے ساتھ ساتھ اب پرجاوانی کی اسٹیٹ نوڈل آفیسر کی اضافی ذمہ داریاں بھی سنبھالیں گی۔محبوب آباد کے کلکٹر ادویت کمار سنگھ کو دہلی میں تلنگانہ بھون کا اسپیشل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے، جبکہ یادادری بھونگیر کے کلکٹر ایم ہنمنتا راؤ کو ڈائریکٹر اینڈ ومنٹ اور گوداوری پشکرالو کا اسپیشل آفیسر بنایا گیا ہے۔نارائن پیٹ کی کلکٹر سکتا پٹنا نک اب محکمہ فینانس میں اسپیشل سکریٹری ہوں گی۔جی ایچ ایم سی قطب اللہ پور زونل کمشنر سندیپ کمار جھا کو جنگاؤں کا کلکٹر مقرر کیا گیا ہے۔کریم نگر کی کلکٹر پامیلا ستپتی کو لیبر ڈپارٹمنٹ میں اسپیشل کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔جی ایچ ایم سی راجندر نگر زونل کمشنر انوراگ جینتی کو یادادری بھونگیر کا نیا کلکٹر تعینات کیا گیا ہے۔میدک کے کلکٹر راہول راج کو کوآپریٹو سوسائٹیز کا رجسٹرار اور اسپیشل کمشنر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ بھاویش مشرا کو آئی ٹی ڈپارٹمنٹ میں ڈپٹی سکریٹری سے اسی محکمہ میں اسپیشل سکریٹری بنایا گیا ہے۔جنگاؤں کے کلکٹر رضوان پاشا شیخ کو جوگولامبا گدوال کا نیا کلکٹر مقرر کیا گیا ہے جبکہ جوگولامبا گدوال کے کلکٹر سنتوش کو اب بی ایم ٹرائبل ویلفیئر کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔وقارآباد کے کلکٹر پرتیک جین کو نارائن پیٹ کا کلکٹر مقرر کیا گیا ہے جبکہ ہنمکنڈہ کی کلکٹر سنیہا شبریش کو محبوب آباد کا کلکٹر بنایا گیا ہے اور کاتیانی دیوی کو اسٹیٹ فینانس کارپوریشن کی جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔اسی طرح پھینیندرا ریڈی مینجنگ ڈائریکٹر ٹی جی ایم ایس آئی ڈی سی کو نارائن پیٹ کا ایڈیشنل کلکٹر بنایا گیا ہے جبکہ ایٹورانا گارم آئی ٹی ڈی اے کی پروجیکٹ آفیسر چترا مشرا اب کریم نگر کی کلکٹر ہوں گی اور گریما اگروال کو راجنا سرسلہ کا کلکٹر بنایا گیا ہے۔وقارآباد کے کلکٹر دیپک تیواری، میدک کی کلکٹر پریتما سنگھ، بھدرادری کوتہ گوڑم کے کلکٹر انکت اور محبوب نگر کی کلکٹر خوشبو گپتا چاہت باجپائی کو اضافی ذمہ داری دی گئی ہیں۔انڈسٹریز، انوسٹمنٹ سل کے ایڈیشنل سی ای او کے ودیاساگر کو پرجاوانی کا ایڈیشنل نوڈل آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔مندامکرندو کو جی ایچ ایم سی راجندر نگر کا زونل کمشنر، فیضان احمد کو میٹرو چل ملکاجگری کا ایڈیشنل کلکٹر بنایا گیا ہے۔حیدرآباد میٹرو ریل لمیٹڈ کے جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر کے طور پر شیویندرا پرتاپ اور جی ایچ ایم سی قطب اللہ پور کے زونل کمشنر کے طور پر پنکیش کمار للت کمار کو ذمہ داری دی گئی ہے۔وقارآباد کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر اوماشنکر، ناگرکرنول کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر شیام پرساد لال، منچریال کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر پی چندریا، ورنگل کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر گریش، سدی پیٹ کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر عبدالحمید، نرمل کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر بی وینکٹیشورلو، ونپرتی کے ایڈیشنل کلکٹر کے طور پر کے نائک کو ذمہ داری دی گئی ہے۔

تلنگانہ کے عوام بالادستی برداشت نہیں کرینگے

تلنگانہ کی تاریخ میں کئی انقلابی رہنماؤں نے جبر کے خلاف بغاوت کی

ایم سی آر ایچ آر ڈی انسٹیٹیوٹ جلد ہی ہارورڈ کیساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) کرے گا

وزیرِاعلیٰ ریونت ریڈی کی نئے بھرتی شدہ افسران سے عوام کی خدمت کی اپیل

حیدرآباد۔ 26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے عزتِ مآب وزیراعلیٰ جناب اے ریونت ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ ایم سی آر ایچ آر ڈی انسٹی ٹیوٹ جلد ہی دنیا کی معروف جامعہ ہارورڈ یونیورسٹی کے ساتھ ایک معاہدہ کرے گا۔اس یونیورسٹی کے انتظامی ماہرین ایم سی آر ایچ آر ڈی کا دورہ کر کے افسران کو پبلک ایڈمنسٹریشن کی تربیت فراہم کریں گے۔انسٹی ٹیوٹ میں تربیت مکمل کرنے والے نئے منتخب شدہ گروپ ون اور گروپ ٹو افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے ان پر زور دیا کہ وہ عوام کی خدمت خلوص اور لگن سے کریں اور تلنگانہ کے شہدا کی امنگوں کو پورا کریں۔انہوں نے کہا کہ آپ پہلے طالب علم اور بے روزگار تھے، اب ریاستی حکومت کے افسر بن کر چار کروڑ تلنگانہ عوام کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔افسر بننے کے بعد اپنی ذمہ داری نہ بھولیں اور ایک اچھے انسان بھی بنیں۔عوام تک فلاحی منصوبوں کی فراہمی افسران کی ذمہ داری ہے۔افسران حکومت کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ نئے افسران سے جذباتی وابستگی کے ساتھ مل رہے ہیں اور انہیں ڈیوٹی سنبھالنے سے قبل معروف عوامی افسر ایس آر سنکران کو یاد رکھنے کی تلقین کی۔وزیراعلیٰ نے سابقہ بی آر ایس حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے اپنے دس سالہ دور میں گروپ ون کی بھرتیاں نہیں کیں۔عوامی حکومت نے گروپ ون امتحانات منعقد کر کے امیدواروں کی امیدیں پوری کیں۔تلنگانہ پبلک سروس کمیشن میں اصلاحات کی گئیں اور معزز شخصیات کو چیئرمین اور رکن مقرر کیا گیا۔گروپ ون کے نتائج جاری ہونے کے چند گھنٹوں بعد ہی اپوزیشن عدالت سے رجوع ہوئی، لیکن تمام رکاوٹوں کے باوجود حکومت نے بھرتیاں مکمل کیں۔کمیشن نے بغیر پرچہ لیک کے کامیابی سے امتحانات منعقد کیے۔چھ لاکھ امیدواروں میں سے 582 امیدوار گروپ ون جبکہ 1,775 امیدوار گروپ ٹو ملازمتوں کے لیے منتخب ہوئے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ تلنگانہ کے عوام بھوک برداشت کر سکتے ہیں لیکن بالادستی قبول نہیں کریں گے۔انہوں نے یاد دلایا کہ رنجی گونڈہ اور کومرم بھیم نے کسی سلطنت کے لیے نہیں بلکہ ظلم وجبر کے خلاف جدوجہد کی۔اسی طرح سمکا اور سارالما نے بھی کاکتیہ سلطنت کے خلاف بغاوت کی۔ہم تمام مجاہدینِ آزادی کا احترام کرتے ہیں، جنہوں نے سماجی انصاف، مساوات، آزادی اور مساوی مواقع کے لیے قربانیاں دیں۔وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ ملک کے پہلے پارلیمانی انتخابات میں تلنگانہ کے رہنما روی نارائن ریڈی نے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی تھی۔آخر میں وزیراعلیٰ نے اعادہ کیا کہ ریاستی حکومت اسمبلی میں ایک نیا قانون پیش کرے گی، جس کے تحت ایسے سرکاری ملازمین کی تنخواہ سے 10 تا 15 فیصد کٹوتی کی جائے گی۔

چیف سکریٹری کا ترقیاتی پرگراموں پر جائزہ اجلاس

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی حکومت کے چیف سکریٹری، ے راما کرشنا راؤ نے اعلان کیا ہے کہ ریاست میں فلاحی اور ترقیاتی پروگراموں کے مؤثر نفاذ کے لیے 100 دنوں کا خصوصی منصوبہ شروع کیا جارہا ہے۔سکریٹریٹ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں چیف سکریٹری نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ شعبہ وار سرگرمیوں اور ترقیاتی کاموں کا جامع خاکہ تیار کریں۔۔انہوں نے بتایا کہ اس مہینے کی 28 تاریخ کو سکریٹریز کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی شرکت کریں گے۔۔جبکہ یکم مارچ کو ضلع کلکٹروں کا اجلاس ہوگا۔۔چیف سکریٹری نے ہدایت دی کہ 2 مارچ سے 9 جون تک کے لیے ہر محکمہ اپنا 100 روزہ ایکشن پلان مرتب کرے۔

بی آر ایس دور میں ہی پروجیکٹس کی خرابی کا آغاز

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاستی وزیر پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے الزام لگایا ہے کہ بی آر ایس لیڈر ٹی ہریش را ،اور کے تارک راما را ،۔۔پروجیکٹس کے بارے میں گمراہ کن بیانات دے رہے ہیں۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں ریاست میں جاگیردارانہ طرزِ حکومت رہا،۔۔اور کالیشورم پروجیکٹ کے نام پر کے سی آر خاندان نے فائدہ اٹھایا۔انہوں نے دعوی کیا کہ بڑے بجٹ کے باوجود چند برسوں میں محدود مقدار میں ہی پانی دستیاب ہوسکا،۔۔جبکہ انتخابات سے قبل ہی رسا اور بیرتیجس کے دھنسنے کے مسائل سامنے آئے۔۔پونگولیٹی سرینواس ریڈی نے بی جے پی اور بی آر ایس کے درمیان قربت کا بھی الزام عائد کیا،۔۔اور کہا کہ اسی وجہ سے مرکز کی جانب سے بی آر ایس قیادت کے خلاف کاروائی نہیں کی جارہی ہے۔۔

وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کا محکمہ تعلیم پر جائزہ اجلاس

پرائیویٹ اسکولوں میں فیس کنٹرول لازمی

انٹی گریٹیڈ اسکولوں کی تعمیر میں سمجھوتہ نہ کرنے کی دی ہدایت۔سخت احکامات جاری

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر اعلیٰ تلنگانہ اے ریونت ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ رواں تعلیمی سال سے ریاست بھر کے 100 اسمبلی حلقوں) حیدرآباد شہر کے علاوہ (میں تلنگانہ پبلک اسکول قائم کیے جائیں گے۔ہر اسمبلی حلقے میں ایک اسکول بطور پائلٹ پروجیکٹ شروع کیا جائے گا۔یہ تمام اسکول رنگا ریڈی ضلع کے منچالہ منڈل کے معروف ارٹلا پبلک اسکول کی طرز پر ترقی دیے جائیں گے۔ان اسکولوں میں تدریس کے موافق کلاس رومز، کھیل کے میدان، معیاری تدریسی عملہ اور طلبہ کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔وزیراعلیٰ نے جمعرات کے روز کمانڈ کنٹرول سینٹر میں محکمہ تعلیم کا جائزہ اجلاس منعقد کیا۔انہوں نے زور دیا کہ تلنگانہ کے تمام سرکاری اسکولوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے مثالی اداروں کے طور پر ترقی دی جائے اور واضح کیا کہ حکومت تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے وافر فنڈز فراہم کرنے کو تیار ہے۔وزیر اعلیٰ نے انجینئروں کو ہدایت دی کہ کورار بن ریجن اکانومی (CURE) کے تحت سرکاری اسکولوں کی تعمیر کارپوریٹ اسکولوں کی طرز پر کی جائے۔جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے اور CURE کے تحت مجوزہ 12 انٹیگریٹڈ نئے اسکول ایک سال کے اندر مکمل کیے جائیں۔انہوں نے ہدایت دی کہ ان اسکولوں میں شہر کے بھارتیہ ودیا بھون اور جوبلی ہلز پبلک اسکول جیسی تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔CURE کے تحت 17 اسکولوں میں اضافی کمروں اور دیگر سہولیات کے ساتھ 164 اسکولوں کی اپ گریڈیشن میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔وزیراعلیٰ نے 99 روزہ پروگرام کے تحت اسکولوں اور کالجوں میں ایک ہفتہ خصوصی تعلیمی پروگرام منعقد کرنے کی بھی تجویز دی۔عوامی نمائندے اور افسران تعلیمی اداروں کا دورہ کریں گے، سہولیات کا جائزہ لیں گے اور مسائل کے حل کے لیے اقدامات کریں گے۔دنیا میں مصنوعی ذہانت (AI) کے بڑھتے کردار کے پیش نظر وزیراعلیٰ نے اسکول کی سطح سے ہی AI تعلیم شروع کرنے کی ہدایت دی۔اساتذہ اور لیکچررز کے لیے قلیل مدتی تربیتی کورسز منعقد کیے جائیں گے تاکہ وہ جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ رہ سکیں اور طلبہ کی مہارتوں کو فروغ دیا جاسکے۔تکنیکی تعلیم کے نظام میں بھی ضروری تبدیلیاں لانے پر زور دیا گیا۔وزیراعلیٰ نے پولی ٹیکنک کالجوں اور اے ٹی سیز میں فرسودہ کورسز بند کر کے فوری طور پر AI پر مبنی کورسز شروع کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے کہا کہ پولی ٹیکنک اور اے ٹی سیز سے فارغ التحصیل طلبہ کو مختلف صنعتوں میں فوری روزگار کے مواقع ملنے چاہئیں۔ریاست کی تمام یونیورسٹیوں کو فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔انہوں نے یاد دلایا کہ عثمانیہ یونیورسٹی کے لیے پہلے ہی 1000 کروڑ روپے مختص کیے جاچکے ہیں۔

صحافیوں کے ایکریڈیٹیشن کارڈ کی معیاد میں مزید دو ماہ کی توسیع

جی او نمبر 252 کیخلاف ٹی یو ڈبلیو جے ایف کی جانب سے دائر کردہ عرضی پر ہائیکورٹ میں سماعت

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ ہائی کورٹ میں صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور اکریڈیٹیشن کارڈ جی او نمبر 252 اور جی او 103 کی ترمیمات کے خلاف تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹس فیڈریشن (ٹی یو ڈبلیو جے ایف) کی جانب سے دائر کردہ عرضی پر آج ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی جس میں ایکریڈیٹیشن کارڈز کی معیاد 30 اپریل 2026 تک برقرار رکھنے کی ہدایت دی ہے۔یہ عرضی تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹس فیڈریشن کی جانب سے داخل کی گئی ہیں، جس میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ مذکورہ حکومتی احکامات سے صحافیوں کی پیشہ ورانہ سرگرمیوں اور سہولیات متاثر ہوسکتی ہیں۔درخواست گزاروں کی نمائندگی معروف قانون داں اڈوکیٹ برکت علی خان نے کی۔سماعت کے دوران اسپیشل ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ حکومت نے ورکنگ جرنلسٹس کی پیشہ ورانہ مصروفیات میں کسی قسم کی رکاوٹ سے بچنے کیلئے عارضی طور پر اکریڈیٹیشن کارڈز کی مدت میں دو ماہ کی توسیع کا فیصلہ کیا ہے۔عدالت نے سرکاری بیان کو ریکارڈ پر لیتے ہوئے واضح کیا کہ موجودہ اکریڈیٹیشن کارڈز 30 اپریل 2026 تک مؤثر رہینگے۔ساتھ ہی ریاستی حکومت کو ہدایت دی گئی کہ وہ G.O. Ms. No. 252 اور ترمیم شدہ G.O. 103 کے خلاف اٹھائے گئے نکات پر تفصیلی جواب داخل کرے۔عدالت نے کیس کی آئندہ سماعت چار ہفتوں بعد مقرر کی ہے۔اس عبوری فیصلے کے بعد تلنگانہ بھر کے اکریڈیٹیڈ صحافی سرکاری پروگرامس اور دیگر سرکاری سہولیات سے بلاتعطل استفادہ جاری رکھ سکیں گے، جسے صحافتی حلقوں میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔سید غوث محی الدین جنرل سکریٹری تلنگانہ اردو ورکنگ جرنلسٹس فیڈریشن نے اکریڈیٹیشن کارڈ کی مدت میں توسیع کا خیر مقدم کیا ہے تاہم اس کو عبوری راحت قرار دیا ہے۔انھوں نے صحافیوں سے انصاف تک جدوجہد جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔

تمام مستحق صحافیوں کو ایکریڈیٹیشن کارڈز جاری کیے جائینگے

تلنگانہ میڈیا اکیڈمی کی نئی ایکریڈیٹیشن کمیٹی کا چیرمین سرینواس ریڈی کی صدارت میں اجلاس

حیدرآباد - 26 - فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میڈیا کی ایکریڈیٹیشن کمیٹی کے چیئرمین شری سرینواس ریڈی نے آج مانصاحب ٹینک کے ساچار بھون میں منعقدہ ریاستی نئی ایکریڈیٹیشن کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ واضح رہے کہ میڈیا اکاڈمی چیئرمین کی حیثیت سے ان کی خدمات میں دو سال کی توسیع کے بعد سرینواس ریڈی نے ریاستی ایکریڈیٹیشن کمیٹی کے پہلے اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے مختلف امور پر تفصیلی غور وخوض کیا اور میڈیا نمائندوں کی ایکریڈیٹیشن سے متعلق پالیسی اور طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس کے دوران محکمہ اطلاعات کے ایڈیشنل ڈائریکٹر شری جگن نے کمیٹی کے چیئرمین شری سرینواس ریڈی کو تہنیت پیش کی اور ان کی شال پوشی کرتے ہوئے گلپوشی کی۔اس موقع پر کمیٹی کے دیگر اراکین بہ شمول جناب عامر علی خان، جناب وراحت علی بھی موجود تھے اور انہوں نے بھی چیئرمین کو مبارکباد پیش کی۔ذرائع کے مطابق اجلاس میں صحافیوں کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے ایکریڈیٹیشن کی فراہمی، درخواستوں کی جانچ کے عمل کو مثر بنانے اور ضابطوں کی پاسداری کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔کمیٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ریاست بھر کے مستحق صحافیوں کو سہولیات کی فراہمی اور میڈیا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔اجلاس خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا اور تمام اراکین نے میڈیا برادری کے مفاد میں مشترکہ طور پر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

جوبلی ہلز کے مشہور شوروم میں خطرناک آگ

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر حیدرآباد کے سب سے مصروف اور پوش علاقہ جوبلی ہلز روڈ نمبر 36 پر واقع منگل گوری شوروم میں جمعرات کی صبح اچانک آگ بھڑک اٹھی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔اس واقعہ کے بعد آس پاس کے دکانداروں اور مکینوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ابتدائی طور پر فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں وہاں پر پہنچیں اور شعلوں پر قابو پانے کی کوششیں شروع کردیں۔آگ کی شدت اور دھوئیں کے باعث جوبلی ہلز کی اہم سڑک پر ٹریفک کی آمدورفت مکمل طور پر تھم گئی اور گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔پولیس نے فوری مداخلت کرتے ہوئے ٹریفک کی نقل وحرکت کو بہتر بنایا تاکہ فائر بریگیڈس بغیر کسی رکاوٹ کے عمارت تک پہنچ سکیں۔عینی شاہدین کے مطابق پوری فضا سیاہ دھوئیں کی لپیٹ میں آگئی تھی جس کی وجہ سے دور دور تک کچھ نظر نہیں آرہا تھا۔ماہرین کا کہنا ہے کہ آگ کی شدت میں اضافہ کی بڑی وجہ شوروم کا سامنے کا حصہ ہے۔شیشے اور دیگر سجاوٹی سامان سے شعلے مزید بلند ہوئے۔فائر فائٹرس اور پولیس کی ٹیمیں مسلسل کام کررہی ہیں تاکہ آگ کو متصل عمارتوں تک پھیلنے سے روکا جاسکے۔تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے تاہم بڑے پیمانہ پر مالی نقصان کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔حکام آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کے لئے تحقیقات کررہے ہیں۔

تلنگانہ کے سرکردہ ماؤنوازوں کی خودسپردگی میں اسپیشل انٹیلیجنس برانچ کی سربراہ آئی جی پی سومتی کا اہم رول

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے سرکردہ ماؤنوازوں کی خودسپردگی میں تلنگانہ پولیس کے اسپیشل انٹلی جنس برانچ کی سربراہ آئی جی پی سومتی کا اہم رول رہا ہے۔انہوں نے ماؤنوازوں کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کرنے کیلئے طویل اور انتہائی نازک مذاکرات کی نگرانی کی۔ان ماؤنوازوں نے آئی جی سومتی اور ایس آئی بی ٹیم کی پیشہ ورانہ کاوشوں کی وجہ سے ہی موجودہ حالات کو سمجھا اور ہتھیار ڈالنے کا فیصلہ کیا۔پولیس ذرائع کے مطابق اس حکمت عملی کے پیچھے یہ سوچ کارفرما تھی کہ اگر یہ ماؤنواز انکاؤنٹر میں ہلاک ہوجاتے تو شہید کہلاتے اور اگر گرفتار ہوتے تو ہیرو بن جاتے لیکن ہتھیار ڈالنے کی صورت میں انکی عسکری حیثیت صفر ہوجاتی ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال ہتھیار ڈالنے والے ماؤنواز رہنما ایم وینوگوپال راؤ کے برعکس ایک اور سرکردہ ماؤنواز دیوجی کا مسلح جدوجہد چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن سومتی نے اپنی مہارت سے انہیں اس پر قائل کیا۔بی سومتی ایک تجربہ کار انٹلی جنس عہدیدار ہیں جو گزشتہ دو سالوں کے دوران تلنگانہ پولیس کے سامنے 591 ماؤنوازوں کے ہتھیار ڈالنے کے عمل کی نگرانی کرچکی ہیں۔2001 بیچ کی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے طور پر کیریئر کا آغاز کرنے والی سومتی کو 2006 میں آئی پی ایس کے عہدے پر ترقی دی گئی تھی۔وہ اس سے قبل کاؤنٹر انٹلی جنس سیل میں انڈر کور آپریشن اور سی آئی ڈی کے ویمن پروٹیکشن سیل میں ڈی آئی جی کے طور پر بھی گراں قدر خدمات انجام دے چکی ہیں۔

چیوتا پنشن میں 500 روپے اضافہ پر حکومت کا غور

حیدرآباد۔26/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت معمر افراد، بیواؤں، معذوروں اور دیگر ضرورت مند طبقات کو مالی سہارا دینے کے لئے جاری چیوتا اسکیم کے تحت پنشن کی رقم میں اضافہ پر سنجیدگی سے غور کررہی ہے۔وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کی قیادت میں حکومت انتخابات کے دوران کئے گئے وعدوں کو مرحلہ وار پورا کرنے کی حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ریاست کی مالی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے ابتدائی طور پر موجودہ پنشن کی رقم میں 500 روپئے کا اضافہ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔اگر اس تجویز پر عمل درآمد ہوتا ہے تو ضعیف افراد، بیواؤں، بیڑی کارکنوں اور ایڈس کے مریضوں کی موجودہ پنشن 2016 روپیے سے بڑھ کر 2516 روپئے ہوجائے گی۔معذور افراد کو ملنے والی رقم 4016 روپے سے بڑھ کر 4516 روپے تک پہنچ جائے گی۔محکمہ فینانس کے اعداد وشمار کے مطابق، پنشن میں محض 500 روپے کے اس اضافہ سے سرکاری خزانہ پر سالانہ تقریباً 2500 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔فی الوقت حکومت پنشن کی تقسیم پر ماہانہ 950 کروڑ روپے خرچ کررہی ہے۔حکومت کا ہدف ہے کہ اگلے انتخابات تک پنشن کی اس رقم کو بتدریج 4,000 سے 6,000 روپے کی سطح تک لے جایا جائے جس کے لئے بجٹ میں بڑے پیمانہ پر فنڈس مختص کرنے ہوں گے۔بڑھتی ہوئی مہنگائی کے دور میں 500 روپے کا یہ اضافہ غریب طبقات کے لئے کسی حد تک راحت ثابت ہوگا تاہم کسانوں اور غریب عوام کی نظریں اس بات پر لگی ہیں کہ حکومت اپنا مکمل انتخابی وعدہ (4,000 روپے پنشن) کب تک پورا کرے گی۔
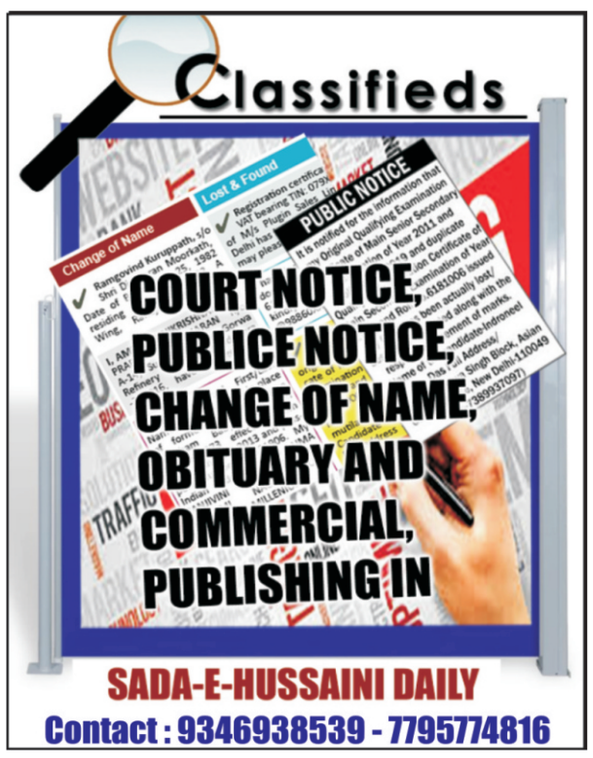
سورہ فاتحہ کی گزارش /بسلسلہ برسی
محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ
بنت سید بسم اللہ صاحب مرحوم کو ایصال فرمائیں
منجانب : دختر و پسماندگان مرحومہ